سوال

(251) اضطراری حالت میں دوسرے کا گردہ لگایا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سٹوکٹن آن ٹیس سے ایم ایس لکھتے ہیں کہ

مشین پر دارومدار (Kidney) میں پورے دوسال سے بیمار ہوں اس وقت کڈنی

ہے۔ ایسے مریض کی زندگی کا کیا حال ہوتا ہے اور اسے کیا دشواریاں اور پریشانیاں پیش آتی ہیں ان کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ اس کا آخری علاج جس سے مریض نجات پاسکتا ہے وہ یہ ہے کہ کسی تندرست یا فوت شدہ مسلم یا غیر مسلم کا گردہ آپریشن کے ذریعے نکال کر میرے جیسے مریض کے جسم میں ڈال دیا جائے۔ میرا بھی یہ آپریشن ہونے والا تھا کہ شریعت اسلامی کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے آخری وقت میں کام روک دیا گیا۔ اس لئے امید کرتا ہوں کہ آپ قرآن و حدیث کی روشنی میں مجھے شریعت مطہرہ کے فیصلے سے مطلع کریں گے جو دل ودماغ کے الجھنیں دور کرے اور دوسروں کے اعتراضات کا مکمل جواب بن جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عام حالات میں تو اسلامی شریعت اس امر کی اجازت نہیں دیتی کہ دوسرے شخص کا خون یا کسی زندہ اور مردہ کے جسم کا کوئی عضو دوسرے انسان میں منتقل کیا جائے لیکن ایسی مجبوری کی حالت میں جب جان خطرے میں ہو اور اس کے سوا کوئی علاج بھی نہ ہو تو پھر اضطراری حالت میں دوسرے کا عضو جوڑا بھی جاسکتا ہے اور خون بھی دیا جاسکتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت قرآن کریم کا یہ ارشاد ہے کہ:

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ... سورة البقرة ١٧٣

''اللہ نے تمہارے لئے حرام قرار دے دیا مردار' خون' خنزیر کا گوشت' غیر اللہ کے نام کی نذر۔ پس جو کوئی مجبور ہو گیا نہ تو زیادتی کرنے والا ہے اور نہ حد سے بڑھنے والا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔''

اب یہاں جن اشیاء کو قطعی طور پر حرام ٹھہرایا گیا ان میں خون اور خنزیر کا گوشت بھی شامل ہے مگر استثنائی شکل موجود ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی مجبوری میں مبتلا ہو گیا ہو کہ ان چیزوں کے استعمال کے سوا اور کوئی راستہ نہیں تو وہ اتنی مقدار میں استعمال کرسکتا ہے جس سے اس کی جان بچ جائے۔

آپ کے کڈنی آپریشن کی بھی یہی صورت حال ہے ۔ زندگی خطرے میں ہے ۔ یہی ایک راستہ ہے کہ کسی دوسرے کی کڈنی ٹرانسفر کی جائے ۔ یہ اضطرار اور مجبوری کی حالت ہے ۔ اس میں آپ کو اجازت ہے کہ کڈنی ٹرانسفر کا آپریشن کروالیں ۔ اللہ تعالیٰ رحم کرنے والا ہے ۔ اللہ کے دین میں آسانیاں ہیں تنگیاں نہیں ۔ خود نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

''یسروا ولا تعسروا ۔'' (بخاري كتاب الادب باب قول النبى ﷺ يسروا ولا تعسروا (٦١٢٥) مسلم كتاب الجهاد باب فى الامر بالتيسر ١٧٣٣/٧)

''کہ آسانیاں پیدا کرو مخلوق خدا کو تنگیوں میں مبتلا نہ کرو ۔''

لغزشیں اللہ معاف کرنے والا ہے ۔ اس لیے اس آیت میں جہاں مجبوری کی حالت میں حرام چیزوں کے استعمال کی اجازت دی ہے وہاں آخر میں کہا کہ اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص543

محدث فتویٰ